سوال

(253) کیا شوہر کی بد چلنی کا علم ہونے پر نکاح ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنی بیٹی صغیرہ مسماۃ ہندہ کا نکاح بکر سے کر دیا اور وقت نکاح کے زید بکر کو صالح جانتا تھا اور زید خود شراب خوار ہے نہ اس کے کنبے والے۔ جب ہندہ بالغہ ہوئی تو اس کو بکر کے فسق و فجور و بد چلنی کا حال معلوم ہوا تب سے ہندہ برابر اس نکاح سے ناراضی ظاہر کرتی ہے اور بکر کے یہاں جانے سے انکار کرتی ہے اس صورت میں ہندہ کا نکاح فقہ حنفیہ کے رو سے صحیح رہا یا باطل ہو گیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس صورت میں فقہ حنفیہ کے رو سے نکاح باطل ہو گیا جیسا کہ فتاوی عالمگیری مطبوعہ ہوگلی 1258 ہجری (1/411) سطر 4) میں ہے۔

"رجل زوج ابنته الصغيرة من رجل على ظن انه صالح لا يشرب الخمر فوجده الاب شريبا مدمنا وكبرت الابنة فقالت: لا ارضى بالنكاح ان لم يعرف ابوها بشرب وغلبة اهل بيته الصالحون فالنكاح باطل اي يبطل وهذه المسئلة بالاتفاق كذا في الذخيرة"

ایک شخص نے اپنی بیٹی صغیرہ کا نکاح ایک شخص سے اس گمان پر کہ وہ شخص نیک چلن ہے اور شراب نہیں پیتا ہے کر دیا بعد میں اس لڑکی کے باپ نے اس شخص کو (جس سے اپنی لڑکی کا نکاح کر دیا تھا) شرابی پایا۔ اب لڑکی بڑی ہوئی اور صاف اس نے کہا کہ میں اس نکاح سے راضی نہیں ہوں تو اگر باپ لڑکی کا نشہ خواری میں مشہور نہ تھا اور اس کے گھر والے اکثر نیک چلن ہیں پس ایسی صورت میں نکاح باطل ہو جاتا ہے اور یہ مسئلہ متفق علیہ فقہا حنفیہ کا ہے جیسا کہ ذخیرہ میں ہے۔

حاشیہ درمختار عرف شامی "باب الکفو" میں ہے۔

اذا كان الاب صالحا وظن الزوج صالحا فلا يصح قال في البزازية زوج بنته من رجل ظنه مصلحا لا يشرب مسكرا فاذا هو مدمن فقالت بعد الكبر: لا ارضى بالنكاح ان لم يكن ابوها يشرب المسكر ولا عرف به وغلبة اهل بيتها مصلحون فالنكاح باطل بالاتفاق انتهى [1]

"ایک شخص نے اپنی بیٹی کا نکاح ایک شخص سے اس گمان پر کر کہ دیا وہ شخص نشہ خوار نہیں ہے اور نیک چلن ہے۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ بڑا نشہ خوار ہے۔ بعد بڑے ہونے یعنی بالغ ہونے کے خود اس لڑکی نے کہا کہ میں نکاح سے راضی نہیں ہوں اس صورت میں اگر باپ اس لڑکی کا نشہ خوار نہیں ہے اور نہ اس امر میں مشہور ہے اور لڑکی کے گھر والے بھی اکثر نیک چلن ہیں تو یہ نکاح باطل ہے باتفاق فقہائے حنفیہ۔"

ان روایتوں سے کتب فقہ حنفیہ کے صاف صاف نکاح کے باطل ہونے کا حکم نکلتا ہے دونوں میں تفریق ضروری ہے واللہ اعلم بالصواب۔

---

[1]۔ ردالمختار(3/89)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ:448

محدث فتویٰ